سوال

(85) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کھاتے ہیں۔ اوراس کے عادی بن جاتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تو نہیں ہوتا۔ لیکن محض عادت کی وجہ سے یہ قسم کھالیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا مخلوقات میں سے کسی اور کی قسم کھانا منکر عظیم اور محرمات شرکیہ میں سے ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ وحدہ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا جائز نہیں ہے۔ امام ابن عبد البر فرماتے ہیں۔ اس بات پر اجماع ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں ہے۔ صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اور اسے شرک قرار دیا ہے۔ جس طرح کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ان اللہ ینہاکم ان تحلفوا بابائکم فمن کان حالفا فلحلف باللہ او فیصمت (صحیح مسلم)

''بے شک اللہ تعالیٰ تمھیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے جو شخص قسم کھانا چاہیے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ :

فلا یحلف الا باللہ او لیسکت (جامع ترمذي)

''اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔''

اس کے بارے میں مذید نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من حلف بغیر اللہ فقد کفر او اشرک (جامع ترمذي)

''جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کیا''

ایک اور صحیح حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

من حلف بالامانۃ فلیس منا (سنن ابی داؤد)

''جو شخص امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

اس باب میں بہت سی مشہور ومعروف احادیث ہیں۔ لہذا تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ صرف اللہ وحدہ کی قسم کھایئں۔ مذکورہ احادیث کے پیش نظر غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ جو شخص اس کا عادی بن چکا ہو اسے اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔اپنے اہل وعیال اور دوستوں ساتھیوں کو بھی اس سے منع کرنا چاہیے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے :

من راي منكم فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسمائہ فان لم يستطع فبقلبہ وذلک اضعف الايمان (صحيح مسلم... ترمذي مسند احمد)

''تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹا دے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے سمجھائے اور اگر اس کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔''

غیر اللہ کی قسم کھانا شرک اصغر ہے۔ اور اگر قسم کھانے والے کے دل میں یہ بات ہو کہ جس کی قسم کھائی جا رہی ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرح تعظیم یا عبادت کا مستحق ہے۔ تو پھر یہ شرک اکبر ہوگا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں پر احسان فرمائے۔ کہ وہ اس سے بچیں۔ سب کو دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمائے۔ اور اپنی ناراضی کے اسباب سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم